گٹھلی دار پھلوں میں بہتر پیداوار
کوالٹی اور درختوں کی صحت کیلئے پوٹاش کی اہمیت

آئی پی ایل پوٹاش

Potash for Life

زندگی بخش پوٹاش۔ لائے ہر کسان کے چہرے پر مسکراہٹ

پروجیکٹ بذریعہ
انڈین پوٹاش لمیٹڈ

ایک دانشمند کسان کا پہلا انتخاب آئی پی ایل پوٹاش
ہمیشہ آئی پی ایل امپورٹڈ پوٹاش کا استعمال کریں جو اصلی پوٹاش ہے

گٹھلی دار پھلوں میں پوٹاش کی کمی کے اثرات

Accurate Printers # 9796316631, 9858303031

13.	1200	600	1900
14.	1350	675	2100
15.	1500	750	2500

بادام

عمر(سال	آئی پی ایل یوریا	آئی پی ایل ڈی اے پی	آئی پی ایل پوٹاش
1.	60	25	60
2.	120	50	120
3.	180	75	180
4.	240	100	240
5.	300	125	300
6.	420	175	420
7.	540	225	540
8.	660	275	660
9.	780	325	780
10.	900	375	900

آلو بخارا، آڑو، خُبانی

عمر (سال)	آئی پی ایل یوریا	آئی پی ایل ڈی اے پی	آئی پی ایل پوٹاش
1.	50	20	70
2.	100	40	140
3.	150	60	210
4.	200	80	280
5.	250	100	350
6.	370	150	490
7.	490	200	630
8.	610	250	770
9.	730	300	910
10.	850	350	1050

زندگی بخش پوٹاش لائے کسان کے چھرے پر مسکراھٹ

سخت گٹھلی دار پھلوں کی کاشت دُنیا کے ہر حصے میں کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں کشمیر کو خاص مقبولیت حاصل ہے یہاں پر انکی کاشت پُرانے زمانے سے کی جارہی ہے۔ کشمیر کی آب و ہوا خشک میوؤں کے لئے موزوں ہے جن میں بادام، خوبانی، چرّی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ بیرونی ممالک میں انکا استعمال خاص طور پر کیا جاتا ہے اس لئے انکی مانگ نہ صرف ہندوستان میں ہے بلکہ بیرونی ممالک میں بھی بہت زیادہ ہے۔ان کی تجارت وسیع پیمانے پر ہوتی ہے جو ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا ذریعہ بنتی ہے۔موسم بہار کی آمد پر سب سے پہلے بادام کی ٹہنیوں پر پھول نکل آتے ہیں۔ جو ایک بہت ہی دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔اور پوری وادی کو ایک ہی رنگ میں بدل دیتے ہیں۔

گٹھلی دار میوے زمین سے زیادہ خوراک حاصل کرنے والے فصلوں میں سے ایک ہے۔ جو ہر سال بہت زیادہ تعداد میں جزوٗں کو زمین سے منتقل کرتے ہیں جس میں اہم پوٹاشیم، نائٹروجن اور فارسفورس ہے اس لئے ان جزوٗں کو تقریباً ہر سال مٹی کو واپس کرنے یا ڈالنے کی ضرورت پڑتی ہیں تا کہ پودے اپنی نشونما برقرار رکھیں اور اچھی قسم کی پیداوار حاصل ہو سکے۔

پوٹاش کے کمی کے اثرات:

۱۔ پتوں کا پیلا پن ہونا جسکی وجہ سے پودوں کے جڑ اور نشونما پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

۲۔ سُرخ تانبے کی طرح رنگ ہو جانا چرّی میں سُرخ رنگ کے بجائے سفید رنگ کے پھل بن جاتے ہیں۔ جنکی بازار میں اچھی قیمت نہیں ملتی۔

۳۔ چھوٹے پتوں سے لیکر ہر عمر کے پتوں تک اسکے صاف اثرات دیکھے جاسکتے ہیں۔

۴۔ پتے کناروں سے کھردرے ہو جاتے ہیں اندر کی جانب مڑ جاتے ہیں یا تہہ بند ہو جاتے ہیں۔

۵۔ بادام کی گٹھلی میں کم ذائقہ اور کم چکنائی ہوتی ہے۔

۶۔ بیماریوں کے حملوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

اھمیت:

۱۔ ایمپورٹڈ آئی پی ایل پیداوار میں اضافہ کرتا ہے اور پوٹاش کے استعمال سے چری میوہ یکساں اور بڑے سائز اور چمکتے سرخ رنگ کے بن جاتے ہیں۔

۲۔ آئی پی ایل پوٹاش کے استعمال سے جڑوں کو طاقت ملتی ہے اور یہ زیادہ گہرائی تک جاتی ہیں جن سے زمین پانی جذب کرنے اور غذئیت حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۳۔ ایمپورٹڈ آئی پی ایل پوٹاش پھولوں اور پھلوں کو گرنے سے بچاتا ہے۔جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ ایمپورٹڈ آئی پی ایل پوٹاش کھانڈ کو بنانے اور اسکی منتقلی کے لئے اہم رول ادا کرتا ہے اور اس سے انزیم سسٹم بھی سرگرم ہو جاتا ہے۔

۵۔ یہ پانی کو اوپر لانے اور بخارات کے اخراج میں بھی اہم رول ادا کرتا ہے۔

۶۔ پوٹاش کے استعمال سے خشک سالی (یخ) سردی بیماریوں سے لڑنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

۷۔ پوٹاش ڈنڈی کی مضبوطی، غذائیت بنانا، کھانڈ اور سٹارچ کی منتقلی میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

۸۔ پوٹاش سے پودے پانی کا بہتر استعمال کرتے ہیں۔سردی اور گرمی کی حالات سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔

ان کی عدم موجودگی میں کیمائی کھادوں کا استعمال بھی لازمی ہے جو انڈین پوٹاش لمیٹڈ اور ایگریکلچرل یونیورسٹی کی طرف سے سفارش کردہ شیڈول کے مطابق ہی کیمائی کھادوں کا استعمال کریں جسکی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

گٹھلی دار درختوں کی صحت اور بھرپور فصل کے لئے موزوں غذا کی ضرورت ہوتی ہے گھریلو کھادوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے اس سے زمین میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زمین زرخیز بن جاتی ہے۔ کیمائی کھادوں کا استعمال مٹی اور پتوں کی جانچ کرنے کے بعد ہی کیا جائے۔

کھادوں کے استعمال کا طریقہ کار:

۱۔ یوریا: ڈی۔اے۔پی اور پوٹاش کے غیر متوازن استعمال سے زمین کی زرخیزی میں کمی آتی ہے جو بالا آخر زمین کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس سے فصل کی پیداوار کم ہوتی ہے جس سے کسان کو منافع بھی کم ملتا ہے جو باعثِ تشویش ہے۔

۲۔ ہم نے یہ طے پایا ہے کہ میوہ باغات والے حضرات عام طور پر صرف دو کھادیں یعنی یوریا اور ڈی اے پی کا بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں، جبکہ ایمپورٹڈ آئی پی ایل پوٹاش کھاد یا تو ڈالتے ہی نہیں یا بہت کم ڈالتے ہیں۔

کھادوں کی صحیح مقدار صحیح وقت اور صحیح طریقے سے استعمال ہونا چاھئے:

۱۔ D.A.P پوری اور Urea کی ادھی خوراک کیساتھ ایمپورٹڈ آئی پی ایل پوٹاش کی آدھی خوراک کیساتھ کھادوں کی پہلی خوراک کا استعمال ممکنہ شگفہ پھوٹنے سے تین ہفتے قبل بنیادی خوراک کے طور پر کیا جانا چاہئے۔

۲۔ دوسری خوراک جو آدھا یوریا اور آدھی ایمپورٹڈ آئی پی ایل پوٹاش پر مشتمل ہے اسکا استعمال میوے نکلنے کے تین ہفتے بعد استعمال کیا جانا چاہئے۔

کھاد ڈالنے کے دوران احتیاط:

۱۔ کھادوں کا استعمال میوہ درختوں کی چھتر میں کیا جانا چاہئے جسکے بعد اسے مٹی سے ڈھانکنا چاہئے۔

۲۔ کھادوں کا استعمال پودوں کے اصل حصے سے ایک سے دو فٹ دور کیا جانا چاہئے۔ کھادوں کا استعمال بہت زیادہ گیلی کا سوکھی مٹی میں نہیں کیا جانا چاہئے۔ بارش والے علاقوں میں جہاں گہری اترائی ہو اور جہاں طاس چھوٹا ہو میں تہہ بند کھادوں کا چھڑکاوٗ کے بجائے بینڈ استعمال ہونا چاہئے۔

۳۔ خشک موسم سے پوٹاشیم کی دستیابی میں کمی ہوتی ہے اس لئے پوٹاشیم کی مقدار سفارش شدہ مقدار سے ۲۰ سے ۳۰ فی صد بڑھائی جائے۔

گلاس

عمر (سال)	آئی پی ایل یوریا	آئی پی ایل ڈی اے پی	آئی پی ایل پوٹاش
1.	50	25	80
2.	100	50	160
3.	150	75	240
4.	200	100	320
5.	250	125	400
6.	350	175	550
7.	450	225	720
8.	550	275	870
9.	650	325	1000
10.	750	375	1150
11.	900	450	1450
12.	1050	525	1700